

رَبِّ الْفَضْلِ بِبَيْدٍ يُؤْتِيهِمْ مِنْ تَشَاءُ
عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل

روزنامہ

۲۴ نومبر ۱۹۵۹ء

فی پریچہ

جلد ۲۸ ۱۳ ۲۴ / اجازت ۳۸ ۱۳ ۲۴ / اکتوبر ۱۹۵۹ء / نمبر ۲۵۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اٹال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق اطلاعات

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب - روضہ

(۱) ۲۵ ربوہ، اکتوبر بوقت پونے دو بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ چار بجے حضور خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں تشریف لے گئے۔ اور تقریباً ایک گھنٹہ دس منٹ خدام کو خطاب فرمایا فالحمد لله على ذلك۔ رات نیند بھی آگئی۔ اس وقت طبیعت ٹھیک ہے

(۲) ۲۶ ربوہ، اکتوبر بوقت سوا دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ تمام جسمانی کمزوری ابھی بدستور جاری ہے۔ جس کی وجہ سے فکر رہتا ہے۔ اجاب جماعت حضور کی کامل شفا یابی کے لئے التزام کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو تمام عوارض سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدنا ابی مبارک محمد صاحب علیہ السلام کی صحت { ۲۶ ربوہ، اکتوبر۔ حضرت سیدنا ابی مبارک محمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت کل نسبتاً بہتر رہی۔ آج صبح پھر ضعف کی شکایت ہے۔ اجاب جماعت کی خدمت میں خاص طور پر دعاؤں کی درخواست ہے۔

مخاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد

ربوہ میں یوم انقلاب کی تقریب کا پروگرام

۲۴ اکتوبر کو ربوہ میں یوم انقلاب حسب ذیل طریق پر منایا جا رہا ہے۔ تمام مساجد میں فجر کی نماز کے بعد پاکستان کے استحکام و سلامتی کے لئے اجتماعی دعائیں کی جائیں گی۔ حکومت کے ایک سالہ کارناموں اور اصلاحات پر جذبات تشکر و امتنان کا اظہار کی جائے گا۔ غریب و مساکین کو کھانا کھلایا جائے گا۔ عمارتوں پر قومی پرچم لہرائے جائیں گے۔ مختلف کھیلوں کے مقابلے بھی اس خوشی کے موقع پر کروائے جا رہے ہیں۔ بازاروں کو سجایا جائے گا۔ رات کے وقت سارے شہر میں چراغاں لگایا جائے گا۔

صدر عمومی ڈاکٹر ایمن احمدی ربوہ

اجتماع میں شامل ہونے والے قائدین کے اعزاز میں خصوصی تقریب

۲۶ اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ کے اٹھارویں سالانہ اجتماع کے اختتام پر کل شام

قیادت ربوہ کی طرف سے حسب سابق ایک خاص تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں اجتماع میں شریک مجالس کے بعض قائدین اور مجلس مرکزیہ کے بعض جمہتم صاحبان نے شرکت کی۔ اس موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے عہدہ داران امریہ و فی قائدین نے مجالس کے رفقاء کانوں کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے بارے میں باہم تبادلہ خیالات کیا۔ انہوں نے محکم جناب سید داؤد احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے دعا کرائی۔ اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

درخواست فرما

محکم چوہدری برکت علی خان صاحب پنشنر ڈپٹی ایس ایس سی صاحب سیکل سخت پور میں۔ آپ کو دن میں ایک دو دو تھ خون کی سٹے آجاتی ہے جس سے آپ کو ضعف بت ہو گیا ہے۔ اجاب سے درخواست ہے کہ چوہدری صاحب کی کامل دعا و صحت یابی کے لئے دعائیں کریں۔

گورنر سے مصری سفیر کی ملاقات ۲۶ نومبر، اکتوبر پاکستان میں تھوہ عرب جمہوریہ کے سفیر طلحہ فرج الدین نے کل گورنر مغربی پاکستان شہزادہ حسین سے ملاقات کی جس کی وجہ سے پاکستانی وفد کو گورنر سے ملنے کا موقع ملا۔

جی لیسا، ۲۵ نومبر، اکتوبر کے فضل میں شائع ہو چکا ہے۔ خدام نے حضور ایدہ اللہ کی اقتدا میں یہ عہد پورے جذبہ و جوش کے ساتھ سولہ گلاز اور خاص وقت کے عالم میں دہرایا۔ یہ روح پرور لحاظ جذب و کشش اور ترقیہ نفس کے اعتبار سے خاص اہمیت کے حامل تھے۔ جنہیں اس بابرکت موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قدموں میں حاضر ہو نے کا شرف حاصل ہوا۔ اپنی خوش بختی پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے خطاب کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کرائی۔ دعا کے وقت (باقی دیکھیں مشعر)

خدام الاحمدیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا

پاکستان اور بیرون پاکستان کی ۱۲۶ مجالس کے ۱۹۰۲ خدام اور اطفال کی شرکت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خدام سے ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ دلکش خطا فرمایا

۲۶ اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع جو ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۹ء کو شروع ہوا تین روز تک جاری رہنے کے بعد ۲۵ اکتوبر ۱۹۵۹ء کو ساڑھے تین بجے صبح کے قریب خیر و خوبی اور نہایت درجہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے موجودہ حالات اعدا سالانہ طبع کے باوجود ازراہ شفقت اجلاس کے پہلے دو دن اجتماع میں خود تشریف لاکر اپنے خدام کو شرف زیارت سے شرف کیا اور بالخصوص وہ سب سے روزینے ۲۴ اکتوبر کو ساڑھے تین بجے صبح کے بعد خدام سے خطاب فرمایا جو ایک گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک جاری رہا۔ اس دوران میں خدام کو نہایت قیمتی اور زریں ہدایات سے نیاز کے علاوہ حضور نے پناہ و روح پرور پیغام بھی پڑھا جو مورخہ ۲۳ اکتوبر کو اقامت جی اجلاس

انقلابی حکومت کا ایک سال

قوم سے جو وعدے کئے گئے تھے انہیں نہایت کامیابی کے ساتھ پورا کیا جا رہا ہے

میری حکومت نے عنان اقتدار ہاتھ میں لیتے وقت قوم سے جو وعدے کئے تھے وہ اب پورے ہو رہے ہیں۔ انقلابی حکومت نے ایک سال سے بھی کم مدت میں وہ کام کیے جو پچاس سال میں بھی نہیں ہو سکتا تھا۔
صدر مملکت

۸ ستمبر ۱۹۵۹ء کو مشرقی پاکستان کے صدر مقام ڈھاکہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت پاکستان جنرل محمد ایوب خاں نے فرمایا کہ انہوں نے حکومت سنبھالتے وقت قوم سے جو وعدے کئے تھے وہ اب پورے ہو رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ انقلابی حکومت نے ایک سال سے بھی کم مدت میں وہ کام کیے جو پچاس سال میں بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ دس یا بیس ماہ کے عرصہ میں جو بڑی اصلاحات نافذ کی گئیں ان پر پروگرام کے مطابق عمل ہو رہا ہے۔ ان تمام اصلاحات کا اصل مقصد ملک کو ترقی دینا اور لوگوں کو خوشحال بنانا ہے۔ آپ نے ایک ایک کر کے ان اصلاحات کا ذکر کیا۔ اور پھر بتایا کہ کس طرح ان اصلاحات کو سرپرستی نافذ کیا گیا۔ اور قوم سے جو وعدے کئے گئے تھے انہیں نہایت کامیابی کے ساتھ پورا کیا جا رہا ہے۔ آئیے دیکھیں کہ صدر مملکت نے عنان اقتدار سنبھالتے وقت قوم سے کیا وعدے کئے تھے اور انہیں کس طرح انہوں نے ایفا کیا۔

خلافت دہریہ کرنے والوں کو سزا میں دیتی تھیں۔ ان عدالتوں نے بڑے بڑے سمگلروں کی ساری جائیداد ضبط کر لی۔ سمگلروں نے سمندروں میں جو سونا چھپا کر رکھا تھا۔ وہ بھی برآمد کیا گیا۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۵۹ء کو جنرل محمد ایوب خاں نے غیر ملکی اخبارات کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے ان مسائل کا ایک بار پھر ذکر کیا۔ جن سے ملک دوچار تھا۔ آپ نے کہا کہ اس وقت سب سے اہم جو مسائل درپیش ہیں وہ یہ ہیں کہ ملک کے نظم و نسق کو مضبوط بنایا جائے۔ ملک کی مالی حالت کو بہتر بنایا جائے۔

خوراک کا مسئلہ حل کیا جائے۔ ملک کے مصارف اپنے وسائل سے بہت زیادہ بڑھ چکے ہیں۔ ہمیں ان تمام امور کو اعتدال پر لانا ہے۔ لیکن اگر ہم نے اس میدان میں حد سے زیادہ تیزی دکھائی تو ہم زبردستی برہم ہو جائیں گے۔ ہمیں اپنے وسائل کا اندازہ کرنا ہے اور یہ دیکھنا ہے کہ ہم ان سے کس طرح کام لے سکتے ہیں۔ اگر ہمیں کفایت بخاری کرنی ہے۔ ہمیں اپنے عوام کو صحت طور پر تیار کرنا چاہیے۔ اور اسے قبول کر لینا چاہیے۔ ہمیں معقولیت پر مبنی زرعی اصلاحات نافذ کرنی ہیں۔ ہمیں مسئلہ زمین کا سائنٹفک حل معلوم کرنا ہے۔ یہ حل ایسا ہونا چاہیے جو منصفانہ اور جائز ہو۔ اور جس سے طبقاتی کشمکش پیدا نہ ہو۔ اس سلسلہ میں یہ فزوری ہو گا۔ ملکیت اور زمین کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ حد مقرر کر دی جائے۔ نیز تقسیم کے باعث اور زمین کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بٹ جانے سے روکا جائے۔

پاکستان میں نظام تعلیم اس طرح تبدیل کر دینا چاہیے کہ یہاں کی افرادی قوت کو اعلیٰ نسل تک کے لئے ملک کی ضروریات پوری کرنے کا اہل بنا دیا جائے۔ ہم نے جو برطانوی قانون عدالتی نظام اپنا رکھا ہے۔ اس پر خیر بھی زیادہ آتا ہے۔ اور فیصلوں میں بھی تاخیر ہوتی ہے۔ ہمیں ایسا نظام تیار کرنا ہے جو عوام کے مناسب حال ہو۔ لوگ اسے سمجھتے ہوں۔ اور اس کی بدولت انصاف فوراً حاصل ہو جائے۔

پاکستان میں آبادی تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ اس کو روکنے کے لئے نئے خاندانی منصوبہ بندی کے پروگرام ہیں۔

ذخیرہ اندوزی۔ نفع اندوزی۔ سمگلنگ ڈیکلٹی۔ اغوا۔ بڑھ فروشی۔ غرضیکہ ان تمام برائیوں کے قلع قمع کے لئے وقتاً فوقتاً مارشل لاء کے قوانین و قواعد کا اعلان کیا جاتا رہا۔ اناج کی ذخیرہ اندوزی سمگلنگ۔ ڈیکلٹی۔ بچوں اور عورتوں کے اغوا پر اٹھائی سزا یعنی سزائے موت مفزوری گئی۔ اناج میں ملوث اور چور بازاری کی زیادہ سے زیادہ سزا چودہ سال قید با مشقت متعین ہوئی۔ ان احکامات کا نتیجہ یہ نکلا۔ کہ اٹھانے خوردنی اور اشیائے صرف کی قیمتیں گر گئیں اور نرخ اعتدال پر آگئے۔ اور لوگوں نے یہ منظر بھی دیکھا۔ کہ ملاوٹ کا کاروبار کرنے والے لوگ ہزاروں من ملاوٹی اشیائے نمک۔ نالوں اور دریاؤں میں بہا رہے ہیں۔ رشوت من چھپاتی پھرتی تھی۔ سرکاری ملازمین جو دفتر دیر سے آتے۔ جگہ گھر لوٹتے۔ اور زیادہ تر وقت گپ بازی میں صرف کرنے کے عادی تھے دفاتر وقت پر پہنچنے لگے۔

نا پسندیدہ اور ملک کے دشمن عناصر کی گرفتاریاں شروع ہو گئیں۔ رشوت کی سزا چودہ سال قید مقرر کی گئی۔ تاجروں کو جہلت دی گئی۔ کہ وہ مقررہ وقت کے اندر اندر اپنے شاک مقرر کر لیں۔ فوجی عدالتیں قائم کی گئیں جو سرسری سماعت کے بعد مارشل لاء کے قوانین کی

لیکن جمہوریت ایسی ہوتی چاہیے جس پر عوام عمل کر سکیں۔ اور جو عوام کے نزدیک قابل عمل ہو۔ یقیناً وقت سے پرعوام سے اس سلسلہ میں رائے طلب کی جائے گی۔ اس اثناء میں ہمیں ہر حالت میں اپنے گھر کی اصلاح کرنی ہے۔ بہت سے معاملات ایسے ہیں جن کی طرف ہمیں فوراً توجہ دینی چاہیے۔ البتہ بعض مسائل ایسے ہیں جو لمبے عرصہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہماری کوشش یہ ہوگی کہ مسائل کو حل کریں۔ اور برائیوں کا سدباب کریں۔

ان برائیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے آپ نے اس کا علاج بھی تجویز کیا۔ آپ نے کجا سرکاری اداروں کی کام چوری۔ نا اہلیت۔ رشوت۔ بد عنوانی۔ ذخیرہ اندوزی سمگلنگ۔ چور بازاری اور سماج دشمن عناصر کی سرگرمیوں کے سدباب کے لئے اور پول قوانین کے استحکام کے لئے فوجی قوانین بھی نافذ کئے جائیں گے۔ ایسے مسائل کے متعلق شدیدی ترین کارروائی کی جائے گی۔ اور ان کا جلد فیصلہ کیا جائے گا۔ ان کا مطلب یہ ہے کہ ہر قسم کی بد عنوانی کے افسانوں کے لئے کوئی نردنگ اشت نہیں ہونے دی جائے گی۔ اور شدید کارروائی کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان کو امن پسند شہریوں کے لئے بالکل محفوظ بنا دیا جائے۔ چنانچہ اس اعلان کے ساتھ ہی اس پر عملی شروع ہو گیا۔ اور اس کے نتائج بھی سامنے آئے۔ چور بازاری۔ رشوت کی

وعدے

صدر مملکت نے مارشل لاء کے نفاذ کا اعلان کرتے ہوئے پیریم کی نڈر اور مارشل کے ناظم اعلیٰ کی حیثیت سے ۸ اکتوبر کو قوم کے نام جو پیغام نشر کیا تھا۔ اس میں آپ نے فرمایا تھا کہ یہ ایک انتہائی اقدام ہے جو بڑے نالین اور یقین کا عمل کے ساتھ اٹھایا گیا ہے۔ کہ اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ تھا۔ اگر یہ قدم نہ اٹھایا جاتا تو ملک کا شیرازہ منتشر ہو جاتا اور پاکستان بالکل تباہ ہو کر رہ جاتا۔ اگر موجودہ انتہائی ناخوشگوار حالات کو مزید کچھ دیر جاری رہنے دیا جاتا۔ تو تاریخ ہمیں بھی صحت نہ دکھائی۔

جنرل محمد ایوب خاں نے اپنی اسی تقریر میں یہ بھی فرمایا تھا کہ قائد اعظم اور قائد ملت کی وفات کے بعد ساتھ اول نے ایک دوسرے کے خلاف کھلم کھلا جنگ شروع کر رکھی تھی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ملک میں اقتصادی انتظامی سیاسی بد نظمی پیدا ہو گئی۔ جسے موجودہ خطرناک حالات میں کسی طرح بھی برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ پاکستان کو بہت سی داخلی الجھنیں دور کرنی ہیں۔ اور بیرونی خطرات کا مقابلہ کرنا ہے۔ لیکن یہ صورت اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ ملک کے حالات مستحکم ہوں آگے چل کر آپ نے فرمایا میں غیر مبسم اور واضح الفاظ میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ تمہارے مقصود جمہوریت کی بحالی ہے۔

عمل اہم اصلاحات کا نفاذ زرعی اصلاحات کمیٹن

۱۸ اکتوبر کو حکومت پاکستان نے مغربی پاکستان کے گورنر سٹر اچر جین کی زیر صدارت زرعی اصلاحات کمیٹن قائم کیا۔ کمیٹن سے یہ کہا گیا تھا کہ زرعی اصلاحات کے بارے میں حکومت کو جلد سے جلد رپورٹ پیش کرے۔ اس کے مقاصد یہ تھے کہ زرعی اصلاحات کی ملکیت اور نگران داری سے متعلق مسائل پر غور کرے اور ایسے اقدامات کی سفارش کرے جن کے تحت پیداوار بہتر ہو۔ سماجی انصاف قائم ہو۔ امدان لوگوں کے لئے محفوظ رہا جائے جو کاشتکاری کا کام کرتے ہیں۔

۲۲ جنوری ۱۹۵۹ء کو زرعی اصلاحات کمیٹن کے چیرمین نے سرکاری کابینہ کے اجلاس میں کمیٹن کی رپورٹ صدر پاکستان کی خدمت میں پیش کر دی اور ۲۴ جنوری کو صدر مملکت پاکستان نے زرعی ترمیم میں ان زرعی اصلاحات کا اعلان کر دیا۔ ان اصلاحات کی رو سے

کوئی شخص پانچ ایکڑ یا ہزی اراضی یا ایک ہزار ایکڑ یا زنی اراضی سے زیادہ زمین اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکتا۔ زمینداروں کو متورہ حد تک رقم دینے کے جو اراضی بیک کی حکومت اسے اپنی کھالی میں لے کر بھرازاں اس رقم کو کاشتکاروں اور دوسرے حق داروں میں تقسیم کرے گی۔

زمینداروں سے جو رقم حاصل کیا جائیگا اس کا تہیں معقول معاوضہ دیا جائیگا جو ۲۵ سال کے باوجود بازنہ کی صورت میں ہوگا۔ مغربی پاکستان بھر میں تمام موروثی زمینیں اپنی زیر کاشت اراضی کے پورے مالک قرار دینے جائیں گے۔

مزارعین کی مراعات کا تحفظ کیا جائیگا۔ تمام جائیدادیں بلا معاوضہ بحق سرکار ضبط کرنا جائیں گی۔ زمین کی تقسیم و ترمیم کر دیا جائیگا اور گواہ کی حد سے کہ رقم تقسیم نہیں ہوگا۔ صوبہ بھر میں فوری طور پر لازمی کاشتکار اراضی کی سکیم راج کی جائے گی۔

پروانہ نسل کمیٹن ان زرعی اصلاحات کو فوری طور پر جامہ عمل پہنانے کے اقدامات کریگا۔

ان زرعی اصلاحات سے مغربی پاکستان کے چھ ہزار زمیندار متاثر ہوں گے۔ مہاجرین کی آباد کاری مہاجرین کی آباد کاری کا کام گذشتہ دس گیارہ سال سے الٹا میں پورے ہوا تھا۔ ۱۰ لاکھوں مہاجرین اس دن کا انتظار کر رہے تھے جب ان کے مقاصد کا خیال ہوگا اور انہیں ان کے دعویٰ کے عوض رقم دی جائے گی۔

زرعی املاک و جائیداد کے مستقل طور پر بحال کیا جائیگا۔ ماضی میں حکومتوں نے امانتوں کو اکثر اپنے سیاسی اقتدار کے حصول کا ایک ذریعہ بنا رکھا تھا۔ ترقی اور آباد کاری کے کام کو خود غرضتہ مقاصد کے تحت التوا میں ڈال رکھا تھا۔ نئی حکومت نے مہاجرین کی بحالی کے سلسلہ میں سلسلہ وار قدم اٹھائے اور یہ کہ جن مہاجرین نے غلط الاٹمنٹس کر رکھی ہیں انہیں تیس دن کی حرجت دی گئی کہ وہ تصحیح کے لئے اس مدت کے اندر اپنی بیانات داخل کریں اور مبالغہ آمیز دعویٰ کی بجائے صحیح بیانات داخل کرے۔ یہ اعلان بھی کیا گیا کہ ایک لاکھ سے زائد مالیت کے دعویٰ کی مزید چھان بین کی جائے گی۔ دعویہ داروں کی مہاجرین کے لئے یہ اعلان کیا گیا کہ ۳۱ دسمبر ۱۹۵۹ء کے بعد سے کوئی کوئی دعویہ نہیں کیا جائیگا۔ تصدیق شدہ دعویٰ کی مزید زخمی ناجائز قرار دے دی گئی۔

۲۹ جنوری ۱۹۵۹ء کو مہاجرین کے لئے معاوضہ کی سکیم کا اعلان کر دیا گیا۔ جس کی رو سے متورہ مکانات اور مکانات کی مالیت سلاٹ کے سالانہ کرایہ کاشتکاروں میں چالیس گنا اور چھ دینوں میں پچیس گنا تقسیم ہوگی۔ عجز و عیوب مہاجرین اور دوسری ہزار تک کی مالیت کے مکانات پر قابض مقامی حضرات کو یہ رعایت دے دی گئی کہ وہ بھی مقبوضہ املاک مزید سکیم کے تحت مہاجرین کے لئے اعلان کیا گیا کہ وہ اپنی الاٹ شدہ املاک پر بسفور قابض رہیں گے معاوضہ

کا شرح کا تعین کیا گیا۔ کہ پہلے ایک لاکھ کا ۴ فیصد اور باقی کا شرح لیکہ تین لاکھ سے زائد نہ ہو۔ ۲۵ فیصد۔ بھارت میں جو شہری غیر منقولہ جائیداد رکھتے تھے اس کے لئے کے نقصان کا معاوضہ بھی کرانے کے فیصلے دیا جائیگا۔ خیراتی۔ مذہبی یا تعلیمی اسٹس سے ملنے متورہ جائیداد کی فروخت کیلئے بھی کمیٹی تشکیل رکھی گئی۔

۲۹ جنوری کو دیہی اراضی کے چودہ لاکھ ۲۰ ہزار الاٹمنٹس کو مستقل مالکانہ حقوق منتقل کر دیئے گئے۔ مہاجرین کی سہولت کے لئے یہ اعلان بھی کیا گیا کہ وہ معاوضہ مغربی پاکستان بھر میں جہاں چاہے جائیداد کی صورت میں حاصل کر سکتے ہیں۔ ۱۲ جنوری کو معاوضہ کے لئے درخواستیں دینے کے طریق کار کا اعلان کیا گیا۔ چنانچہ دعویہ داروں کی مہاجرین اور ان کی اراضی مہاجرین کے مطابق نام طلب کئے گئے، دعویہ دار مہاجرین کو معاوضہ کی کتبہ اجراء کی جارہی ہیں۔ اور بعض دعویہ دار مہاجرین کو املاک کی منتقلی عمل میں لائی جارہی ہے۔ ۳۱ جولائی ۱۹۵۹ء کو چیف سٹیلمنٹ کمشنر کے اعلان کے مطابق دیہی اراضی پر طے شدہ علاقوں کے زرعی جائیداد کے دعویہ داروں کو آباد کرنے کا کام مکمل ہو گیا ہے۔ ۲۱ جولائی تک تیرہ لاکھ چھ ہزار سے زائد زرعی دعویہ داروں کو آباد کیا جا چکا ہے۔

لاکھ پوٹیشن

۲۲ نومبر ۱۹۵۹ء کو پاکستان میں لاکھ پوٹیشن تشکیل کا سرکاری طور پر اعلان کیا گیا۔ اس کمیٹن کے صدر کے عہدے پر سر ایم کوٹ کے جج مرزا ایس اے رحمن کو مقرر کیا گیا۔ امدان اعلان کیا گیا کہ کمیٹن کے امور تیس دنوں میں کر دے اس مطلب کی توجہ دینے کی لگے۔ کہ انصاف زیادہ بہتر اور سرعت کے ساتھ کیونکہ کیا جا سکتا ہے۔ اس مقدمہ کے لئے کمیٹن نے حسب ذیل امور کا جائزہ لیا۔

- (۱) عدالتوں کا سلسلہ مدارج اور ان کے اختیارات
- (۲) عدلیہ کے حکام کا تقور
- (۳) قضائی تعلیم کا معیار کیا ہو۔ اور اس میں کیا کیا امور شامل ہوں۔
- (۴) وکالت کے لئے کیا استعداد ہونی چاہیے
- (۵) پیشہ وکالت کا ڈھانچہ اور نظم و ضبط
- (۶) دیوانی اور فوجداری عدالتوں کا قانون اور قوانین شہادت
- (۷) جج اور ججائیت کے نظام اور مناسب علاقوں میں ان کی تشکیل۔ مقدمہ بازی کے مصارف اور دوسرے متعلقہ امور۔

کمیٹن نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے۔ اور ارکان کمیٹن کے اس پر دستخط ہو چکے ہیں۔ ۱۰ ستمبر کو رپورٹ صدر مملکت کو پیش کر دی گئی۔

تنخواہ کمیٹن

۳ اگست کو حکومت پاکستان نے سر ایم کوٹ کے سربراہ کی سربراہی میں پی ایچ ڈی سر ڈی کمیٹن کے قیام کا اعلان کیا۔ جو مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے ملازموں کی تنخواہوں اور شرائط ملازمت کے بارے میں پوری طرح غور کے حکومت کو رپورٹ پیش کرے گا۔

تعلیمی کمیٹن

۱۷ دسمبر ۱۹۵۹ء کو صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے دس اراکان پر مشتمل تعلیمی کمیٹن کے تقور کا اعلان کیا اور بتایا کہ یہ کمیٹن پاکستان میں ہر قسم کی تعلیم کا مکمل جائزہ لے کر ۱۰ مئی ۱۹۶۰ء تک اپنی سفارشات پیش کریگا۔ یہ کمیٹن مرزا ایس اے رحمن سربراہی میں تیار ہوئی۔ یہ کمیٹن مغربی پاکستان کی صدارت میں مقرر کی گئی۔

تعلیمی کمیٹن نے ۶ اگست ۱۹۵۹ء کو اپنی رپورٹ صدر مملکت کو پیش کر دی۔ کابینہ میں پیش ہونے سے قبل اس رپورٹ پر کابینہ کی ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس ذیلی کمیٹی کے سربراہی میں جج ایس اے رحمن کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ اس میں ابتدائی تاخیر اور پینتہ دراز تعلیم اور یونیورسٹی اور پبلک گورنمنٹ تعلیم کے متعلق علیحدہ علیحدہ ابواب میں بحث کی گئی ہے۔ رپورٹ مرتب کرنے سے قبل کمیٹن نے ملک کا دورہ کیا تھا اور ہر صوبہ میں تعلیم کے حالات معلوم کیے تھے۔ اس کے علاوہ عوام کی رائے معلوم کرنے کی غرض سے ایک سوالنامہ جاری کیا گیا تھا جو دو سو سے لگ بھگ سو سو پر مشتمل تھا۔ رپورٹ ایک ماہ کے اندر تیار کی جائے گی۔

انقلاب سے انقلاب

چھٹ گئے ظلمت کے تہ درتہ صحاب
پھر نظر آیا ہے روئے آفتاب
نور کی کرنیں ہیں تیرے ہم کباب
انقلاب سے انقلاب
روگ سب جاتا رہا انسان کا
رخ نکھر آیا ہے پاکستان کا
تیرے لئے ہی آمد آیشباب

انقلاب سے انقلاب
صوبہ داری کا بھرم جاتا رہا
پارٹی سازی کا ختم جاتا رہا
یوالتشر بھی بن گئے ابن التراب

انقلاب سے انقلاب
انقلاب جانفزا! خوش آمدید
بول اٹھے ارض و سما خوش آمدید
یہ ہے پاکستان کی تعمیر خواب
انقلاب سے انقلاب

تنویر

پریس کمیشن

۵ ستمبر ۱۹۵۹ء کو نئی حکومت نے پریس کمیشن کو (جو پہلے ستمبر ۱۹۵۸ء میں قائم ہوا تھا) نئے سرے سے تشکیل دیا اور کمیشن کو حسب ذیل امور کے بارے میں تحقیقات کرنے اور اپنی سفارشات پیش کرنے کو کہا۔

- ۱۔ پاکستان میں پریس سے متعلق موجودہ قوانین کا جائزہ لینا اور ان قوانین میں ترمیم، ان نظر ثانی اور ان کو یکجا کرنے کے لئے مناسب سفارشات پیش کرنا۔
- ۲۔ اخبارات اور رسائل کے سٹرپل - انتظام ملکیت اور مالی ڈھانچے کا جائزہ لینا اور سفارشات پیش کرنا۔
- ۳۔ صحافیوں کی اجرت کی شرحوں اور حالات کار کا جائزہ لینے کے بعد سفارشات پیش کرنا۔
- ۴۔ حکومت اور پریس کے درمیان رابطہ کا جائزہ لینا اور اس کے متعلق سفارشات پیش کرنا وغیرہ وغیرہ۔ کمیشن نے مشرقی و مغربی پاکستان کا وسیع دورہ کرنے اور اخبارات و رسائل کے ایڈیٹرز اور عملہ وغیرہ سے ملاقات کرنے کے بعد ۲۵ مارچ ۱۹۵۹ء کو رپورٹ پیش کی۔
- ۱۹ اگست کو حکومت نے کمیشن کی اس سفارش کی منظوری کا اعلان کر دیا کہ کارکن صحافیوں کی کم سے کم تنخواہوں کے مکمل تجویز کرنے کے لئے ایک اجرت بورڈ قائم کیا جائے۔
- حکومت نے یہ سفارشاتیں بھی منظور کیں کہ پریس اینڈ پبلیکیشنز ایکٹ کے نام سے پریس سے متعلق تمام موجودہ قوانین کو ترمیم کے ساتھ ایک قانون میں یکجا کیا جائے اور صنعتی ملازموں سے متعلقہ قانون مجریہ ۱۹۵۷ء کا اطلاق صحافیوں پر بھی ہو۔

دوسرا سچا لہ ترقیاتی منصوبہ

۱۸ اکتوبر ۱۹۵۹ء کو ایک اعلان کے مطابق قومی منصوبہ بندی بورڈ کو منصوبہ بندی کمیشن کا نام دیا گیا۔ ۸ مارچ ۱۹۵۹ء کو دوسرے ترقیاتی سچا لہ منصوبے کے بارے میں اعلان کیا گیا کہ غرضی طور پر اس منصوبے پر پندرہ ارب روپے خرچ ہوں گے۔

۲۳ جولائی کو منصوبہ بندی کمیشن نے اعلان کیا کہ دوسرے منصوبے کے اہم مقاصد یہ ہیں -

۱۔ کھن آبدانی میں دس فیصد اور قومی آمدنی میں سو فی صد اضافہ۔

۲۔ زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ اور غذائی خود کفالت۔

۳۔ صنعتی پیداوار میں سچا لہ میں مدد ملنا۔

۴۔ لاکھ لاکھ افراد کے لئے روزگار کے مواقع فراہم کرنا۔

مشرقی اور مغربی پاکستان کے مابین تفاوت کی کمی۔

جن لوگوں کی آمدنی کم ہے ان کے لئے اقتصادی ترقی کے مزید مواقع پیدا کرنا۔ مناسب پالیسیوں کے ذریعہ دولت کی تقسیم میں عدم مساوات کو ختم کرنا۔ اس منصوبہ کے تحت برائی اور پھوٹی صنعتوں کے فروغ کا ایک جامع پروگرام بنایا گیا ہے۔

پوشیدہ دولت

ملک میں افزائش کی روک تھام اور جن لوگوں نے حکومت سے اپنی آمدنی چھپا کر ایک طرف دولت ذخیرہ کر رکھی تھی اور دوسری طرف انکم ٹیکس اور دوسرے محاصل ادا نہ کرنے کو بھی خواہے کالعدم کر رکھا تھا ان افراد کے سلسلے میں صدر پاکستان نے غلط حسابات کی تصحیح کے مواقع دیئے کہ وہ از سر نو صحیح بیانات ۱۰ دسمبر ۱۹۵۹ء تک پیش کر دیں۔ ان اعلانات کے واضح نتائج یکم جنوری کو سامنے آئے اور اعلان کیا گیا کہ ایک ارب ساٹھ کروڑ روپے سے زائد کی چھپی ہوئی دولت ظاہر کر دی گئی ہے۔ جن کو ۲۵ لاکھ روپے کا زرمبادلہ اور غیر مالک میں ایک کروڑ چھ لاکھ کی املاک کا انکشاف کیا گیا۔ اس سلسلے میں اس وقت کا اعلان کیا گیا کہ چھپی ہوئی دولت کا ٹیکس قسطوں میں ادا کیا جائے گا۔ چنانچہ ایک انداز کے مطابق چالیس لاکھ روپے ٹیکس کے طور پر خزانے میں جمع کر دیا گیا جو ملک کی صنعتی ترقی پر صرفا ہو رہا ہے۔

سرکاری ملازمین کی سکریننگ

جنوری ۱۹۵۹ء کو ایک آرڈی نینس نافذ کیا گیا جس میں سرکاری افسروں کے کردار کی تحقیقات کے لئے سکریننگ کمیٹیوں کے دائرہ کار کی وضاحت کی گئی اور آرڈی نینس کے نفاذ کا مقصد یہ تھا کہ سرکاری محکموں سے رشوت خوار اور نااہل اور بدعنوان کے سرکب حکام کو ختم کر دیا جائے۔ اس سلسلے میں تمام گزٹڈ افسروں کو بدانتظامی کے تحت ۱۲ جنوری تک صدر کے سکرٹریٹ کو مطلع کریں کہ ان کے پاس کس قدر منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد ہے۔ اسی کے ساتھ ہی مغربی پاکستان میں سرکاری ملازمین کی املاک اثاثوں کی جانچ پڑتال شروع کر دی گئی۔

۲۷ جون کو کل پاکستان اور مرکزی حکومت کی درجہ اول کی سرہ سبز سے تعلق رکھنے والے ۸۷ افسروں کو سرگامی جھان میں بند کر کے ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ یہ باجبری طور پر دیکھا گیا کہ ان کے عہدے میں تحفے کی کمی تھی۔ مرکزی حکومت کے کل سولہ سو افسروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ اسی طرح دونوں صوبوں کے انتظامیہ کو بدعنوان نافرمانی اور نااہلی ملازمین سے پاک کر دیا گیا ہے۔ بعض شعبوں میں سکریننگ کا سلسلہ جاری ہے۔

برآمدی پوسٹل سولیم

۱۰ جنوری سے حکومت پاکستان نے نئے قاعدے پیش کر دیئے ہیں۔ برآمدی پوسٹل سولیم کے ذریعے مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ درآمدی و برآمدی تجارت کو از سر نو فروغ دیا جائے۔ دوسرا یہ کہ زیادہ آزاد درآمدی تجارت کا علاقہ قائم کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی ۲۱۹ اشیاء کی فہرست بھی شائع کی گئی تھی۔ متعلقہ اشیاء کی برآمد سے حاصل کردہ پوسٹل سولیم کے بدلے میں درآمد کیا جائے گا۔ اس سولیم کے تحت اس میں شامل اشیاء کے برآمد کنندگان ایسے ووچر حاصل کرنے کے حق دار ہوں گے جن سے انہیں حسب ذیل کے برآمدی مالیت کا پوسٹل سولیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہو جائے گا۔

۱۔ پٹن اور کپاس کی تیار شدہ اشیاء کے سوا تمام تیار شدہ اشیاء کی برآمد سے حاصل کردہ ایف۔ ایف۔ ایف کا جائزہ فی صد۔

۲۔ پٹن اور کپاس کی تیار شدہ اشیاء سمیت باقی تمام اشیاء کی برآمد سے حاصل کردہ ایف۔ ایف۔ ایف کا جائزہ فی صد۔

یہ سولیم سچا لہ کی برآمدی اور اس کی وجہ سے کروڑ لاکھ زرمبادلہ ملک کو وصول ہوا۔

صوبائی نظم و نسق کے جائزہ کیلئے کمیشن

۱۸ جنوری کو ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت نے صوبائی نظم و نسق کا ایک کمیشن کو ذمہ دار کی عہدہات میں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو صوبائی ڈویژنل اور صنعتی نظم و نسق کی کارکردگی کا جائزہ لے گا۔ نیز دونوں صوبوں کے ڈویژنل اور اصلاح کی امور کو تشکیل کے متعلق سفارشات پیش کرے گا۔

کمیشن صوبائی ڈویژنل اور صنعتی نظم و نسق کی ذمہ داریوں کا جائزہ لے گا۔ کمیشن دونوں صوبوں میں اصلاح کی نئی عہد بندی کے متعلق ایسی سفارشات پیش کرے گا جن کے تحت ان ڈویژنل اور اصلاح کو ملنے والے علاقوں پر مشتمل ترانہ بنائے جائے گا۔ نیز انہیں واضح اختیارات اور زیادہ سے زیادہ ذمہ داری سپرد کر دیا جائے اور مالی اختیارات بھی دیئے جائیں گے۔

انتظامی نقطہ نظر سے نئی حکومت نے معاملات کی عام بیج کو کسی اعتبار سے متاثر نہیں کیا ہے۔ مارشل لا نے صرف فیصے میں نمایاں تخفیف کی اور کام کی رفتار کو بہت تیز کر دیا۔ سکریننگ نے بددیانت اور نااہل افسروں سے نجات دلا دی۔ سیاسی دخل اندازی کا تلخ فحش ہونے کی وجہ سے ان کمپنیوں کو برقی نیز دفناری سے محروم کر دیا گیا۔ کارکنوں کو کھول دیا ہے جو صحیح معنوں میں عوام کی

بہبود کے لئے ہیں۔ پھر شعبہ زندگی میں جو اسکی اصلاحات نافذ کی جا رہی ہیں اور آمدنی کے سیاسی عدلی اور انتظامی خاکے ایسے جمہوری اصولوں کی روشنی میں تیار کیے جائے ہیں جو لوگوں کی قدرتی اختیارات کے عین مطابق ہوں گے۔ مختصر یہ کہ انقلاب حکومت نے رات بھر میں حکومت کی صورت اور تصور کو بدل دیا ہے اور مقصد حکومت کو سیاست منفعہ کشی کی بجائے عوام کی فلاح و بہبود میں مشغول کر دیا۔

انتظامی اقدامات

علاقائی قسمتوں اور ضلعوں کے افسروں کو عام لوگوں کے مسائل فوری طور پر حل کرنے کے قابل بنانے کے لئے تاکہ انہیں کوئی بات حکومت تک پہنچانے کی حاجت نہ رہے انہیں وسیع انتظامی مالی اختیارات تفویض کیے گئے۔ ڈسٹرکٹ بورڈ اور سول سیکشنوں کو سیاسی سازشوں، فحش پروپیگنڈا اور نااہلیت کے گواہ بن کر روک ٹوک ٹوڑ دی گئی۔ اور انہیں حلانے کے اختیارات مقامی افسروں کو دے دیئے گئے۔ مغربی پاکستان کے اوقاف کے منظور سے ہی خرچے کے بعد ڈسٹرکٹ بورڈوں اور سول سیکشنوں کے بہتر انتظام کے لئے افسروں کو پڑے جس طرح اختیار دے دیئے تھے۔ لیکن انہیں وزیر اعلیٰ کے سیاسی مفاد کے پیش نظر داپس لے لیا گیا۔ جولائی ۱۹۵۹ء میں بورڈ آف ریونیو کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو سرکاری زمین کی فروخت، بیلام اور پٹن داری پر دینے کے اختیارات دے دیئے گئے تھے۔

صوبائی ایڈمنسٹریشن کمیشن اس مقصد سے بنایا گیا کہ تمام انتظامی مشینری کی اصلاح کی جائے تاکہ وہ لوگوں کے لئے کم سے کم دقت میں اور اور منظور سے صرف سے تسلی بخش کام کرنے کے قابل ہو جائے۔ محکمہ تعمیر نو دیوار آف انیشیئل سٹرکچر کمیشن قائم کیا گیا تاکہ وہ واگے عام کار اندازہ کرے اور حکومت کی پالیسیوں کو عوام کے روبرو پیش کر کے سرکاری محکموں کی توسیع کر کے گواہر تک ان دائرہ عمل پر احاد دیا گیا جو پہلے مسقط و عمان کے سلطان کی امدادی ہی تھا۔

محکمہ کار بہتر بنانے کے لئے سیکرٹریٹ کی تنظیم اور نوکیلی ترقیاتی سرگرمیوں میں رابطہ پیدا کرنے کے لئے پلاننگ اور ڈیولپمنٹ کا محکمہ مقرر کیا گیا۔ محکمہ امور قبائلی کو ختم کر کے اس کی جگہ کمشنر اور ڈیپٹی کمشنر ان ڈائریکٹرز اور انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ میں کیا گیا تاکہ وہ قبائلی مسائل کا حل زیادہ قریب سے اور موثر طور پر کر سکے۔ سیلابی ڈیمیاٹکس کو توڑ دیا گیا اور اس کی ذمہ داریاں یعنی سرکاری اشیاء کے ضرورت خریداری اور نوڈ پورٹ کی تقسیم قیمتیں متعزز کرنے کا کام اور سول

سیاست۔ مفت اطلاعات اور خوراک کے محکموں کو سنبھالیں۔

قواعد ملازمت

جنوری ۱۹۵۹ء میں سرکاری ملازموں کی ملازمت اور ہوتی سے متعلق قواعد کی پڑتالی کے لئے ایک کمیٹی تشکیل کی گئی تھی اس کمیٹی نے ایسے معیار کی قواعد مرتبہ کئے ہیں جو بنیادی ہیں۔ سرکاری محکموں میں کارکردگی کے معیار کو بہتر بنانے، اخراجات میں کمی اور عملے کی از سر نو تنظیم کیلئے ایک صوبائی کمیٹی قائم کی گئی ہے۔

گذشتہ سال کا ایک نہایت اہم کارنامہ یہ ہے کہ سرکاری دفاتر سے نااہل اور بددیانت عناصر کو نکالنے کے لئے سرکاری ملازمین کے ریکارڈ کی چھان بین کی گئی جس کے نتیجے میں صوبہ بھر میں اربوں کاروبار خاست ۱۷۵ ملازم ملازمت سے سبکدوش اور ۶۶۵ کو بھری طور پر ریکارڈ کیا گیا۔ نیز ۲۲۴ ملازموں کے عہدہ میں کمی کر دی گئی۔ اس کے علاوہ متحد دیگر ملازمین کے خلاف مناسب کارروائی کی گئی۔ ان تمام ملازمین کی کل تعداد ۶۲۴۰ ہے۔ چھان بین سے بڑھ کر اس امر کا یقین دلانے کے لئے اور کون سا طریقہ ہو سکتا تھا کہ موجودہ حکومت غلطی سے کام کا پرتیبہ کئے ہوئے ہے اور وہ اپنے اسے اپنے انٹرویو کو بھی نہیں چھوڑے گی۔ بددیانت اور غلط کارکنوں کی عناصر کے خلاف بھی پورے آرد راجھی عوامی عہدوں کی نااہلیت کے آرد اور تحقیق شدہ اشخاص کی نااہلیت کے آرد کے وقت کارروائی کی جا رہی ہے۔ محکمہ انسداد رشوت سستانی کو اپنے فرائض سرعت اور آسانی سے سرانجام دینے کے لئے زیادہ اختیارات تفویض کئے گئے ہیں۔

سائنس کمیشن

صدر پاکستان نے سائنس دانوں کو سائنس دانوں نے ۱۹۵۹ء کو سائنس کمیشن قائم کر کے حکم دیا ہے جو سائنسی تحقیقات کے کام کو مربوط بنانے اور دوسرے متعلقہ امور کا جائزہ لے گا۔ اس کے مقاصد یہ ہوں گے۔

۱- ملک کے سائنس دانوں اور سائنسی امور کے لئے وقف کردہ روپیہ مختلف محاذوں پر بیکھر دینا خلاف مصلحت ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ملک میں کوئی ایسا مرکزی ادارہ جو مانا جائے جو سائنس دانوں کی کمیوں میں رابطہ قائم کرے۔

۲- پالیسی کی تیاری اور اس کی تکمیل کی نگرانی کی ذمہ داری مرکز کا ادارہ سے پر عاید ہونی چاہئے۔ لیکن پالیسی تحت اداروں کی وساطت سے یا یہ تکمیل تک پہنچنی چاہئے۔ سائنس اور صنعتی تحقیقات کو توجہ کی

مرکز ہی یا ریڈیوں کے لئے ایک سو چالیس ایکوا جگہ مخصوص کی گئی۔ تحقیقات کی مرکز میں سمارتوں پر تخمیناً ۷۵ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔

کمیشن کو حسب ذیل تین امور پر سفارشات پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے:

- ۱- سائنسی تحقیقات کا جو کام آج کل کھیری حالت میں ہے اس کو کس طرح رسم آہنگ کر کے ترقی دی جائے۔
- ۲- ملک کے مختلف سائنسی تحقیقات میں مصروف اداروں کو کس طرح مناسب ہوتی دی جائیں۔

۳- سائنسی تحقیقات میں مصروف لوگوں کی آمدنی اور حالات کو کس طرح زیادہ کوشش بنایا جائے۔

وفاقی دارالحکومت

۱۲ جون کو صدر مملکت کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کی کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ وفاقی دارالحکومت کو اچھی سے منتقل کر کے راولپنڈی اور سری کے درمیان پورٹو ہار کی سطح پر قطعے علاقے میں قائم کیا جائے۔ یہ فیصلہ بھی یوں یاد شترنی پاک تان کے مقام سے بناہ راست اور قریبی رابطہ قائم رکھنے کے لئے مشرقی پاکستان میں ایک ضمنی دارالحکومت قائم کیا جائے۔

کمیشن نے فیصلہ کیا کہ اچھی وفاقی دارالحکومت کے لئے موزوں نہیں۔ صدر مقام کے لئے بہت سے موزوں جگہ پورٹو ہار کی سطح پر قطعے میں راولپنڈی کے ارد گرد کا علاقہ ہے۔

اس سلسلہ میں حکومت نے جو کمیشن موزوں تھا، ۱۰ جولائی کو اس کی رپورٹ شائع ہو گئی۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ پورٹو ہار میں سے دارالحکومت کی تعمیر دس سال میں مکمل ہوگی۔ اس تعمیر پر سالانہ ۱۰ کروڑ روپیہ خرچ کیا جائے۔

۲۲ جولائی کو صدر راجی سکریٹریٹ سے اعلان کیا گیا کہ سرکاری سکریٹریٹ کے اہم شعبے اس سال ختم ہونے سے قبل راولپنڈی منتقل کر دیئے جائیں گے۔

بنیادی جمہوری ادارے

ملک میں بتدریج جمہوریت کی بحال کے وعدے کو ایفاء کرنے کے سلسلے میں ۱۳ جون کو اعلان کیا گیا کہ ملک کے دونوں حصوں میں یونین بنائیں جو عام پوزیشن ہوں گی۔ اور ملک کے کونے کونے میں ترقیاتی کمیٹیوں کو عمل جامہ پہنانے کے کام میں حصہ میں گئے۔ ان اداروں کے لئے منتخب ہونے والے ہر ایک ہزار سے ڈیڑھ ہزار تک کی نمائندگی کیے گا۔ تمام طور پر

پنجاب میں دس منتخب اور پانچ نامزد کی شامل ہونے لگی۔ یونین پنجاب میں کو انتظامیہ اور پولیس اہل ذمہ داریوں کے ترقیاتی کام اور ان سب سے بڑھ کر تو ان تعمیر نو کے امور تعلقین کے جائیں گے۔

زراعتی کمیشن

۱۸ جولائی ۱۹۵۹ء کو وزیر زراعت نے ایک ایجنسی پر مشتمل خوراک و زراعت کمیشن قائم کر دیا جو موجودہ مالی سال کے آخر تک رپورٹ پیش کرے گا اور بتائے گا کہ غلے کی پیداوار بڑھانے کے لئے کن طریقوں سے کام لینا چاہیے اور اس وقت تک ان طریقوں سے کام کیوں نہیں کیا گیا اس کے صدر نواب کا ایلیا باغ مقرر کئے گئے۔

دائرہ کار

(۱) ماضی اور حال میں خوراک بڑھانے کے سلسلے میں جو سرگرمیاں دکھائی گئی ہیں یا زراعتی ترقیات کے سلسلے میں جو طریقے اختیار کئے گئے یا کاشت کاروں کی بہت افزائی کے لئے جو کچھ کیا اس کی کمیشن پھر اسطرح کرے گا۔

(۲) کمیشن یہ متعین کرے گا کہ غلے کی فصل کتنی ہونی چاہئے اور باقی فصلیں کتنی؟

(۳) کمیشن اپنے جائزے کی روشنی میں پیداوار بڑھانے کی کمیوں کے متعلق تجاویز پیش کرے گا۔

کمپنی لاکمیشن

شرکت کی کمپنیوں میں سرمایہ لگانے والوں کے مفادات کو حفاظت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے سر آئی آئی چندر پور کی صدارت میں کمپنی لاکمیشن قائم کیا گیا

بڑے اقدامات

چھوٹے پیمانوں پر

۲۴ مارچ کو حکومت پاکستان نے خوراک و زراعت کے ایک صنعتی منصوبے کا اعلان کیا جو تقریباً ۱۰۰۰۰۰ روپیہ خرچ ہوں گے۔ اس منصوبے کے مطابق مغربی پاکستان میں سوڈا کا ٹیک۔ سوڈا اسٹیشن اور ٹیکسٹائل مشینری کے فیکٹریز سے فراہم کرنے والے کارخانے کھولے جائیں گے۔ مشرقی پاکستان میں دو ایسے کارخانے۔ سوڈا کا ٹیک کا کارخانہ پٹیالہ کے کارخانوں کے لئے فائبرو پیز سے فراہم کرنے والا کارخانہ قائم کیا جائے گا۔ اہم سیکٹر کو غیر سرکاری ملازمین کے حقوق کی حفاظت کے قانون کی تیاری کا اعلان کیا گیا جس کی رو سے عیلمی زندگی اور زخمی ہونے کی صورت میں ان ملازمین کے حقوقات کے تحفظ کی ضمانت دی جائے گی اور ملازمین کے لئے سوشل انشورنس کا ادارہ قائم کیا جائے گا۔

صوبائی حکومت نے ہائی سکولوں کے پیدائشیوں کو گزینڈ انٹر قرار دے کر ان کے لئے ۲۵۰-۲۵۰-۲۵۰/۲۵۰

کامیاب مقدمات

مغربی پاکستان میں متروکہ وقفہ جائیدادوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک بورڈ قائم کیا جا رہا ہے۔

سابق پنجاب و سابق سرحد کے بائیس اضلاع میں اشتعال زدہ زمین کی جامع سکیم منظور کر لی گئی جس میں سال میں اس سکیم پر سترہ کروڑ روپے کا اندازہ ہے۔

تاجپور کے چھوٹے چھوٹے زمینوں پر پابندی ختم کر دی گئی۔ راج کے ذخیرہ کے لئے گرام تعمیر کئے گئے۔

تجارت اور صنعتی انجنیوں اور ایوانوں کی تنظیم کا اعلان کیا گیا ۱۸ نومبر کو سابق فوجیوں کو روزگار مہیا کرنے کے لئے چار کلاسوں کا قیام کا اعلان کیا گیا (۱۰ دسمبر)

تعمیراتی ایکسپرٹس پر سرجر جیمز ختم کر دیا گیا۔ اور یکم جنوری سے سینما کے محکموں کی قیمت گھٹائی گئی (۹ دسمبر)

سرکاری محکموں کی تنظیم نو کے لئے با اختیار کمیٹی کا تقرر۔

(۹ دسمبر) مغربی پاکستان میں ڈیڑھ لاکھ ٹن اناج کی پیداوار کو فروغ دینے کے لئے کام منظور کیا گیا۔ کھسک اور خوراک کے انسداد کا کام ڈپارٹمنٹ اور ڈپارٹمنٹ انٹران کے ذمے ہوگا۔

کیا اس کی مختلف اقسام کی کاشت کے لئے خاص علاقے مقرر کئے گئے۔

(۱۳ جنوری) اسٹیٹ بینک کی شرح میں فیصد سے بڑھا کر چار فی صد کر دی گئی

(۱۴ جنوری) موٹی ٹیکس کی بدولت پونے تین کروڑ روپے کا زرمبادلہ بچایا گیا

(۱۵ جنوری) اعلان کیا گیا کہ مالی سال جولائی سے شروع ہوگا۔

(۲۱ جنوری) اعلیٰ قسم کے سداں تیسری پر بنیادی محمولوں بڑھا دیا گیا۔

(۲۸ جنوری) دیہی ترقی کے پانچ سالہ منصوبے کا خاکہ مرتب کیا گیا۔ اس منصوبے پر عملدرآمد کے لئے پانچ کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ صوبائی حکومت نے ۲۴ جنوری کو شہر کی

جامعہ اداؤں کے کو ایوں پر پابندی کے متعلق آرڈی نانس نافذ کیا جس کے تحت فوری طور پر ہدایت کے بغیر کسی ایسے ادارے کو بے دخل نہیں کیا جائے گا۔

۲۵ مارچ کو سرکاری عہدوں کے نااہل قرار دینے کا حکم (پورٹو) جاری کیا گیا۔

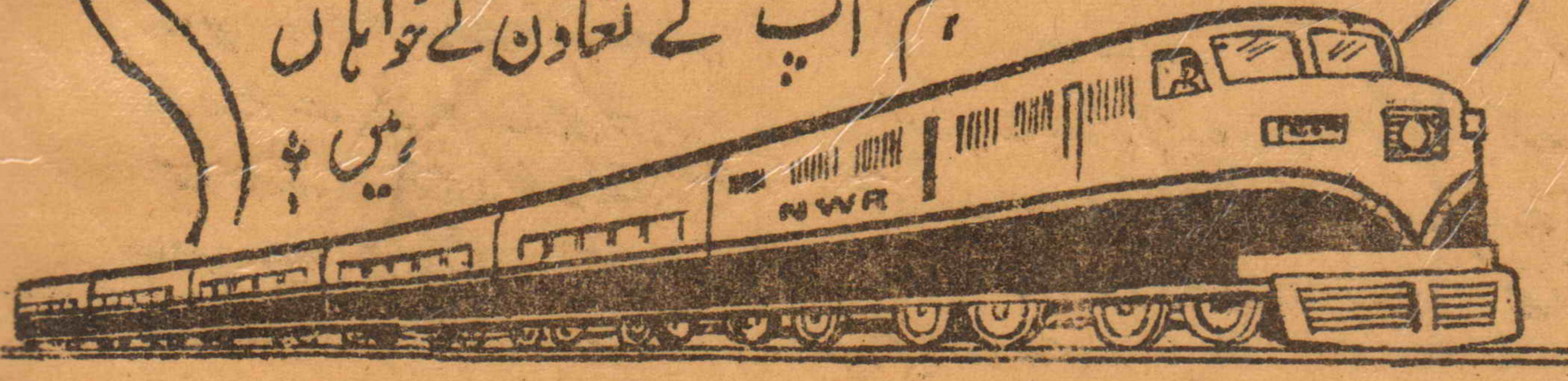
جس کی رو سے بدعنوانیوں کا ارتکاب کرنے والوں کو پندرہ سال تک کسی سرکاری عہدے کے لئے نااہل قرار دیا گیا ہے۔

۱۵ اپریل کو ایک املاک کو برصغیر میں

سازگار کام

صدر محمد ایوب خاں نے مغلیہ پورہ میں این ڈبلیو آر سنٹرل
 مکنیکل ورکشاپس کا معائنہ کرنے کے بعد فرمایا :-
 ” یہاں جوٹ انداز کام ہو رہا ہے اسے دیکھ کر
 مجھے بہت خوشی ہوئی ہے “

یہ ستائش جس عزت افزائی کا موجب ہوئی ہے
 اس میں قوم ہمارے ساتھ شریک ہے۔ ہم قوم کی
 خدمت کیلئے اپنے آپ کو از سر نو وقف کرنے کے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔
 زیادہ بہتر اور زیادہ اعلیٰ طریق پر خدمت نجانے میں
 ہم آپ کے تعاون کے خواہاں
 ہیں ؟



نارتھ ویسٹرن ریلوے

اشتراک زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی
 بعدالت جناب میدالطاف حسین شاہ صاحب انسر مال بہادر

باجتہار سپیشل کلکٹر
 مقدمہ نمک از من موضع ڈاکہ کیکہ تحصیل جھنگ

بہادر گنہ۔ کر محل پیران پٹھانہ۔ مراد ولد رہانہ قوم جٹ سکے ڈاکہ کیکہ
 تحصیل جھنگ بنام مساعہ دیوان باقی سیتا دیوی۔ پارسی
 ٹھیکہ دقتان امیر خجند گو بندھن ولد جن علی رام رنگ۔ روڈ پارام پیران
 سیاداس۔ کاشی رام ولد جندارام۔ رام چند۔ نگارام پیران دیوی دتہ۔
 کرم چند ولد بونق رام غیر مسلم حال عمارت
 درخواست نمک از من کھاتا ۲ کا ۱۵ حصہ مقدمہ نمک از من واقع
 ڈاکہ کیکہ جمعہ دی سال ۱۹۵۵-۵۶ تحصیل جھنگ۔
 مقدمہ سندھ بالا میں مساعہ دیوان باقی وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں۔
 جو کہ ترک مکات کرتے ہیں۔ دستاویز چلے گئے ہیں۔ جن پر آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے
 لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مشہور کیا جاتا ہے کہ وہ نو روز ۲۰ صبح ۹ بجے
 مقام جھنگ صدر حاضر عدالت ہو کر پیر دی مقدمہ کریں۔ بصورت عدم حاضری
 کارروائی کی طرف نہ کی جائے گی۔
 تاریخ نو روز ۲۰ صبح ۹ بجے ہمارے دستخط و مہر عدالت سے جاری کیا گیا
 دستخط حاکم مہر عدالت

نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس

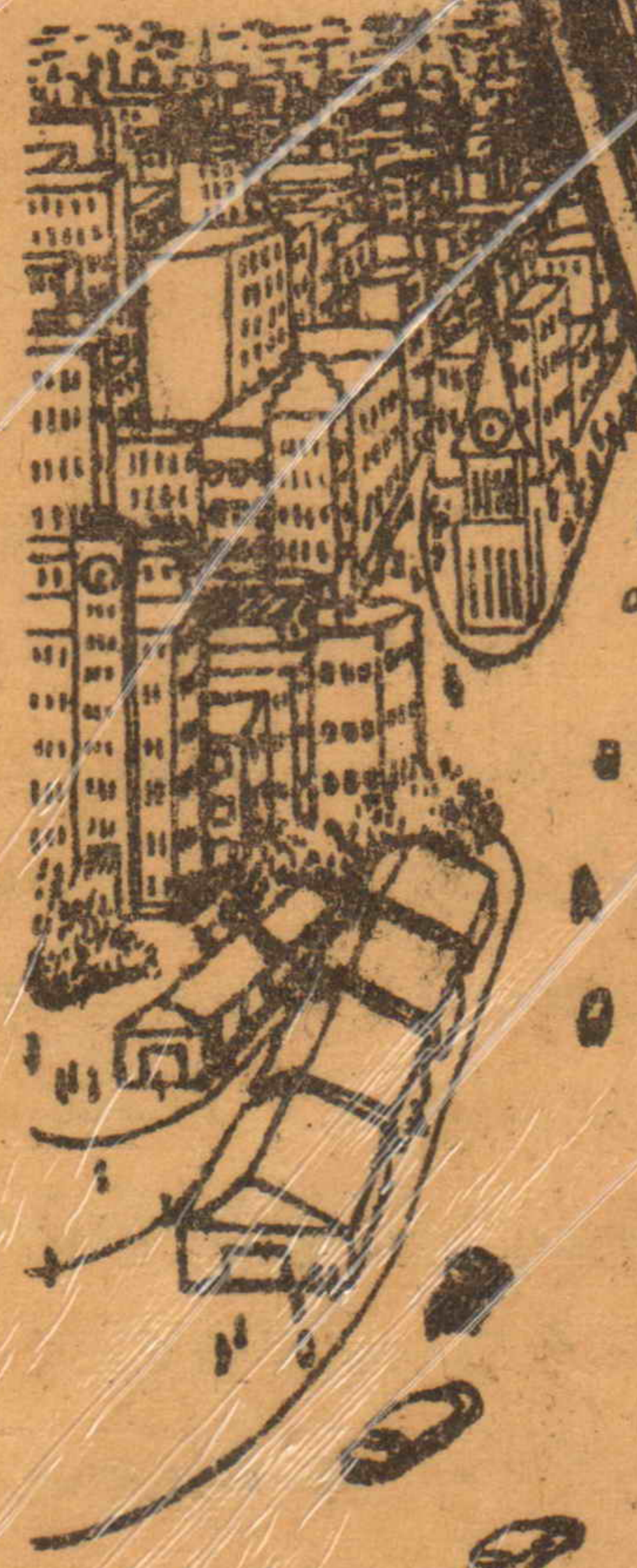
مذکورہ ذیل ٹیکٹوں کو چلانے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جو ریڈیو دستخطی کو
 ۱۔ نو نومبر ۱۹۵۹ء تک پہنچ جانی چاہئیں
 (۱) سو باوا ایلوے اسٹیشن کے ٹیکٹ فارم پو جائے کے کرے
 (Tea Rooms) اور سگریٹ روم اور محل فروخت کرنے کا ٹھکانہ۔
 درخواست کنندہ ایسے محروم فرمز یا اشخاص ہونے چاہئیں
 جن:-
 (۱) وینڈنگ اور کیرنگ کا سابقہ تجربہ رکھتے ہوں یا اس کام سے ان کا
 تعلق ہو۔
 (۲) اس امر کی تسلی بخش شہادت دے سکیں کہ وہ مسافروں کی عمدہ طریقہ
 خدمت نجانے کے لئے مافی اور دیگر قسم کے محرومی وسائل رکھتے ہیں۔
 (۳) اس امر کا یقین دلا سکیں کہ وہ خود یا خود اپنے انتظام کے تحت اس
 کام کو سرانجام دیں گے اور ٹیکٹ یا اس کے ایک حصہ کو آگے کرنا نہیں دیں گے
 (۴) درخواست کنندہ کا نام اور اس کے والد کا نام
 ضرور درج کیا جائے۔
 (۵) درخواست کے پوراہ حال چلن اور پینے کے متعلق فرسٹ کلاس
 جسرٹ کے سرٹیفکیٹوں کی نقول بھی پیش کرنی ضروری ہیں۔
 درخواستیں لازمی طور پر رجسٹرڈ لٹافوں میں ارسال کی جائیں۔ جن پر
 ”سو باوا ریلوے اسٹیشن“ پورٹوم اور دیگر ٹیکٹوں کے لئے درخواست
 کے الفاظ لکھے ہوں۔
 ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ این۔ ڈبلیو آر۔ راولپنڈی

مقصد زندگی
 احکام ربانی
 اسٹی صفحہ کار رسالہ
 کا ریڈ آؤٹ
 عید اللہ الدین سکندر آباد دکن

ضروری تصحیح
 ۱۔ پیر ۲۷ نومبر ۱۹۵۹ء میں صبح ۱۰ بجے
 کی غلطی سے یہ غلط چھپ گیا ہے اصل یہ ”مری روڈ راولپنڈی“
 ہے۔
 (۲) صبح ۱۰ بجے ۱۹۵۹ء میں صبح کی غلطی سے صبح کا
 نام ”راج دی“ چھپ گیا ہے۔ اصل نام ”راج ولی“ ہے
 احباب تصحیح فرمائیں۔ (مخبر الفضل)
 ہمارے شہرین سے خط و کتابت کرتے وقت
 الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں !

خود بھی انصار اللہ کے اجتماع میں شرکت فرمائیے اور احباب کو بھی ہمراہ لائیے !
 قائد عمومی انصار اللہ دکن

ترقی کا نیا باب



یوپی کے بادل چھٹ گئے، نااہلی۔ رشوت رستانی کی گرم بازاری ختم ہوئی۔ نئی حکومت نے اس سال بھر کے عرصے میں جو عظیم کام انجام دیئے ہیں ہمارے سامنے ہیں، ہمارے ہر آدمی کی آباد کاری، زرعی اصلاحات، افراط زر کی روک تھام، پسماندگی، ناجائز درآمد کا خاتمہ اور بنیادی جمہوریتوں کا قیام..... مگر ابھی بہت کچھ اور بھی کرنا ہے۔

قومی ترقی کے لئے روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے یہ روپیہ آپ فراہم کر سکتے ہیں اور اس طرح ملک و قوم کی ترقی میں حصہ لے سکتے ہیں۔

کفایت شعاری کو اپنا اصول بنائیے اور روپیہ پچائیے



یونینگز سٹریٹجی خریدنے

ڈاکخانے کے میعاد کی کھاتے میں روپیہ جمع کیجئے

ڈاکخانے کی بیمہ پالیسی لیجئے

معقول منافع اور انکم ٹیکس معاف مزید معلومات کسی بھی ڈاکخانے سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

جماعت احمدیہ کا اسٹھواں جلسہ لازماً جماعت احمدیہ کا اسٹھواں جلسہ لازماً بمقام ربوہ ضلع جھنگ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۹ء

منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ اجاب زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہوں۔ روناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

اطلاع

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ طارق رائیوٹ کمپنی کا لاٹھوس سٹینڈ بیرون موچی گیٹ سے کل روز نرود گراؤن میں منتقل ہو گیا ہے۔ امداد سے احباب حساسات کو مطلع کرنے کے ساتھ اخوان فرما دیں گے۔ (میتھو)

چینی فوجوں کے لداخ میں دو اور مقامات پر قبضہ کر لیا

بھارت سرحدی چوکیوں کو طیاروں سے ٹمک اور ہرنی چا گیا

نئی دہلی ۲۶ اکتوبر (پریس سروس) - لداخ کے علاقے میں دو اور مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان اطلاعات میں مزید بتایا گیا ہے کہ گزشتہ روز کو جب بھارتی فوجوں سے تصادم ہوا تھا تو چینی فوجوں نے لداخ کے علاقے میں ۳۳ میل تک فوجیں بھیجیں اور تصادم میں بھارت کی سرحدی پوسٹوں کے ساتھ آدھی ماہ سے گئے۔

لداخ کے علاقے میں دو اور مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان اطلاعات میں مزید بتایا گیا ہے کہ گزشتہ روز کو جب بھارتی فوجوں سے تصادم ہوا تھا تو چینی فوجوں نے لداخ کے علاقے میں ۳۳ میل تک فوجیں بھیجیں اور تصادم میں بھارت کی سرحدی پوسٹوں کے ساتھ آدھی ماہ سے گئے۔

تاہم اطلاعات کے مطابق چینی فوجوں نے جن دو نئے علاقوں پر قبضہ کیا ہے۔ ان میں سے ایک گنسا کی سطح مرتفع ہے جو لداخ کے مغربی حصے میں واقع ہے اور دوسری جگہ ایترنگ کی جیل ٹمک کے نام سے مشہور ہے۔

لداخ کے علاقے میں دو اور مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان اطلاعات میں مزید بتایا گیا ہے کہ گزشتہ روز کو جب بھارتی فوجوں سے تصادم ہوا تھا تو چینی فوجوں نے لداخ کے علاقے میں ۳۳ میل تک فوجیں بھیجیں اور تصادم میں بھارت کی سرحدی پوسٹوں کے ساتھ آدھی ماہ سے گئے۔

لداخ کے علاقے میں دو اور مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان اطلاعات میں مزید بتایا گیا ہے کہ گزشتہ روز کو جب بھارتی فوجوں سے تصادم ہوا تھا تو چینی فوجوں نے لداخ کے علاقے میں ۳۳ میل تک فوجیں بھیجیں اور تصادم میں بھارت کی سرحدی پوسٹوں کے ساتھ آدھی ماہ سے گئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع

تمام حاضرین پر سوز و گداز اور وقت کی ایک ایسی کیفیت طاری تھی۔ جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا (حضور کے اس روح پرور خطاب کا خلاصہ کسی آئینہ اشاعت میں ہدیہ احباب کیا جائے گا) اس سال اجتماع میں پاکستان اور بیرون پاکستان کی ۱۲۶ مجالس کے ۱۹۰ خدام اور اطفال نے شرکت کی ان میں سے ۱۲۰ خدام اور ۴۳۲ اطفال شامل تھے۔ یہ تعداد گزشتہ اجتماع میں شریک ہونے والے خدام و اطفال کی مجموعی تعداد سے ڈیڑھ صد کے قریب زیادہ ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع تمام حاضرین پر سوز و گداز اور وقت کی ایک ایسی کیفیت طاری تھی۔ جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا (حضور کے اس روح پرور خطاب کا خلاصہ کسی آئینہ اشاعت میں ہدیہ احباب کیا جائے گا) اس سال اجتماع میں پاکستان اور بیرون پاکستان کی ۱۲۶ مجالس کے ۱۹۰ خدام اور اطفال نے شرکت کی ان میں سے ۱۲۰ خدام اور ۴۳۲ اطفال شامل تھے۔ یہ تعداد گزشتہ اجتماع میں شریک ہونے والے خدام و اطفال کی مجموعی تعداد سے ڈیڑھ صد کے قریب زیادہ ہے۔

پاکستان اور پولینڈ میں تجارتی معاہدہ

کراچی ۲۶ اکتوبر - معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی رونی اور پٹن کے درمیان پولینڈ سے کوئلہ درآمد کرنے کی بات چیت مکمل ہو گئی ہے اور اس مقصد کیلئے عرصہ ایک معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ اس معاہدہ کے تحت پاکستان پولینڈ سے ایک لاکھ ٹن کوئلہ درآمد کرے گا۔ اس کوئلہ کی مالیت کے برابر رونی اور پٹن میں پولینڈ بیجے گا۔ اس معاہدہ کے تحت جن اشیاء کا تبادلہ کیا جائیگا۔ ان کی مالیت قریباً ایک کروڑ ساٹھ لاکھ روپے ہوگی۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع تمام حاضرین پر سوز و گداز اور وقت کی ایک ایسی کیفیت طاری تھی۔ جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا (حضور کے اس روح پرور خطاب کا خلاصہ کسی آئینہ اشاعت میں ہدیہ احباب کیا جائے گا) اس سال اجتماع میں پاکستان اور بیرون پاکستان کی ۱۲۶ مجالس کے ۱۹۰ خدام اور اطفال نے شرکت کی ان میں سے ۱۲۰ خدام اور ۴۳۲ اطفال شامل تھے۔ یہ تعداد گزشتہ اجتماع میں شریک ہونے والے خدام و اطفال کی مجموعی تعداد سے ڈیڑھ صد کے قریب زیادہ ہے۔

بھارت کیلئے چینی امداد کی تردید

نئی دہلی ۲۶ اکتوبر - ہندوستان کے وزیر خزانہ مرٹھراجی ڈیسا نے اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ چین کی طرف سے بھارت کو اقتصادی امداد کی پیشکش متوقع ہے۔ مرٹھراجی نے کہا کہ اگلے روز میں نے ٹوکیو میں ایک بیان دیتے ہوئے یہ کہا تھا کہ چین کی طرف سے بھارت کی اقتصادی امداد متوقع نہیں ہے۔ لیکن غالباً خبر کی رسپیڈ کے دوران "نہیں" کا لفظ رہ گیا تھا۔

ربوہ میں منعقدہ سالانہ ضلعی ٹورنامنٹ کا پہلا دن

۲۵ اکتوبر سے ربوہ میں ضلعی ٹورنامنٹ مورہا ہے۔ پہلے روز مختلف سکولوں کی کرکٹ فٹ بال اور ذالی بال کی ٹیموں کے علاوہ ایٹھلیٹکس کے مختلف مقابلے ہوئے۔ جن کا نتیجہ درج ذیل ہے۔

- کریکٹ :- مائیں اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ
- تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے ۱۰۰ رنز میں بائیں۔ اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ کے دو کھلاڑی آؤٹ ہوئے اور انہوں نے چوتھے دوڑ میں بائیں۔ پیچھی جا رہا ہے۔
- فٹ بال :- مائیں اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ اور اسلامیہ ہائی سکول محمدی شریف۔
- اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ ۳ گول پر جیتا۔
- ذالی بال :- مائیں ڈھائی ہائی سکول لایاں اور اسلامیہ ہائی سکول محمدی شریف
- گولیاں ہائی سکول جیت گیا۔
- چار بجے شام سے لپے ۵ بجے تک ایٹھلیٹکس کے مقابلے ہوئے جو اثنائے آٹھ کل مکمل ہون گئے۔ (سید اللہ ایم۔ اسٹاٹسٹر کی تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

خریداریاں سید کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیلئے ایک کی اطلاع

خریداریاں سید کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انصار احمد کے سالانہ اجتماع پر روحانی خزانہ کی جلدیجیم شرکتہ الرسلاہیڈ کے دفتر واقع گول بازار سے مل سکے گی۔ جو اجتماعیں یا آزاد انصار احمد کے اجتماع سے فائدہ اٹھا نا چاہتے ہیں۔ وہ اپنے نامزد کردہ تحریریں ان کی جلدیں ان نامزدوں کو دی جا سکیں۔ بعض خریداریاں سید محمول ڈاک دینے سے کریسکتے ہیں۔ حالانکہ جو قیمت سید کی مقرر کی گئی ہے خواہ پیشگی ہو یا اصل وہ محمول ڈاک کے علاوہ ہے۔

پینٹنگ ڈائریکٹر (الشركة الاسلامیہ لمیٹڈ) رجسٹرڈ

کراچی میں آزاد تجارتی علاقہ قائم کرکے تجویز قابل عمل ثابت نہیں ہوئی

۲۶ اکتوبر - وزیر صنعت سولہ اور انصاف خاں نے کل شام اخباری نمائندوں کو بلایا کہ کراچی میں آزاد تجارتی علاقہ قائم کرنے کی تجویز قابل عمل نہیں ہے۔ ایک خاص کمیٹی کو مقرر کیا گیا ہے کہ اس سے متعلقہ امور میں کیا اقدامات کیے جائیں گے۔

وزیر صنعت کل شام تیز کام سے راولپنڈی پہنچے۔ راولپنڈی کے قریب کوسال میں ٹیل کی دریا کے پار سے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر